طلبا بارہویں آرٹس کے بعد کیا کریں؟

سومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ

دسویں اور بارہویں ۲۰۲۳ کے امتحان ختم ہو چکے ہیں۔ مہاراشٹر اسٹیٹ سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے صدر شرد گوسادی کے بیان کے مطابق بورڈ کے نتائج ۱۰ اپریل تک جاری ہوں گے۔ ستمبر بارہویں کا رزلٹ نئی کے آخری یا جون کے پہلے ہفتہ اور دسویں کا جون کے دوسرے ہفتے کے درمیان ظاہر کیا جائے گا۔ طلبہ کو اب اپنے نتائج کا انتظار ہے۔

ہر سال کامیاب ہونے کے بعد ہر طلبا اور والدین کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ اب کیا کریں؟ کس شعبے کا انتخاب کریں؟ آرٹ چلے جائے منصوبہ بندی کریں تو زیادہ بہتر ہے گا۔ درد آخری لمحات میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امتحان کے بعد جو فرصت کے وقت ملے ہیں ان کو کارآمد بنائیں۔ مناسب منصوبہ بندی کریں، اساتذہ، والدین، کریئر کونسلر سے مشورہ کریں۔

بارہویں کامیاب ہونے کے بعد کا ہو وقت ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی اہم، بہت حقیقی اور فیصلہ کن وقت ہوتا ہے۔ یہاں پر اگر آپ نے صحیح کریئر کے لیے اچھا فیصلہ لے لیا تو آپ پوری زندگی اپنا بھیجیں کہ آپ comfortzone میں رہیں گے اور اگر غلط فیصلہ لیتے ہیں تو آپ اپنی زندگی اُتھل پتھل ہو سکتی ہے۔ ہر انسان کو اللہ نے چند نعمتوں سے نوازا ہے۔ طلبہ اپنی صلاحیت، قابلیت، دلچسپی، شوق اور لگن کو ضرور جانچ لیں کہ آپ صحیح کریئر کا انتخاب کرنے میں کامیاب ہو۔ طلبا سوچ آپ سے سوال کریں کہ آپ کے پاس کیا ہنر ہے؟ آپ کا شوق کیا ہے؟ زندگی میں آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ کس کام کو کرنے میں آپ زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں؟ اپنے بڑوں سے، والدین، اساتذہ اور دوستوں سے مشورہ ضرور کریں۔ مشورہ کرنے کے بعد دیکھیں کہ آپ کے اندر سے کیا آواز آ رہی ہے؟ آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟ اپنے لیے کیا سوچتے ہیں؟ امید ہے آپ نے ان باتوں پر غور کر لیا ہوگا۔ کسی بھی شعبے کو کم نہ سمجھیے۔ ہر شعبے کی اپنی اہمیت ہے۔

آرٹس کے طلبہ کس فیلڈ میں جا کر اپنا کریئر کی بلندی پر پہنچ سکتے ہیں۔ اپنے مقصد کو حاصل کر کے اپنے سماج کی خدمت کر سکتے ہیں، کیونکہ انسان کی خدمت ہی خدا کی خدمت ہے۔ بلند مقام حاصل کرنے کے بعد اپنے سماج و اپنی قوم کو کچھ دینے کی کوشش کریں کیونکہ دینے والا ہاتھ لینے والے سے بہتر ہوتا ہے۔

آرٹس کا کیا فائدہ ہے اور کون کون سے کورس کر سکتے ہیں؟ ہر شعبے کی اپنی اپنی اہمیت ہے۔ کوئی کسی سے کم نہیں ہے۔ آرٹس شعبہ کو کم تر سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں بھی بہت اچھا کریئر بنایا جا سکتا ہے۔ شعبہ آرٹس نسبتاً ایک آسان اور بہترین شعبہ ہے۔ عموماً اپنا سمجھا جاتا ہے۔ آرٹس لے کر بھی دوسرے شعبے کو کھڑی بنا سکتی ہیں۔ ایسے طلبہ جنہیں ریاضی اور سائنس پسند نہیں ہے، اب تلم، رنگ، فلمی صلاحیتوں کے اظہار وغیرہ سے دلچسپی ہو، لگے لیے یہ ایک بہت مناسب اور کارآمد شعبہ ہے۔ اگر دیکھا جائے تو زیادہ تر سول سروس میں کامیاب ہونے والوں کا تعلق شعبہ آرٹس سے ہی ہے۔

اس شعبے کے پچھلے کورسیس کی معلومات فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی اور بہت چاہتے ہیں۔ جن طلبہ میں حوصلہ ہے وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

بی۔اے: اس کا مکمل نام بیچلر آف آرٹس ہے۔ اس کے متعلق سب جانتے ہیں یہ آرٹس شعبے کا بہت ہی پاپولر کورس ہے۔ جس میں سال کا کریئر یعنی لیول کا کورس ہے۔ اس میں جزئی لے کر اسے کورس کر سکتے ہیں یا پھر کسی ایک خاص مضمون لے کر بی اے کیا جا سکتا ہے۔ جیسے کہ بی اے سائکولوجی، بی اے تاریخ، بی اے آرکیا لوجی، بی اے انگلش وغیرہ مختلف مضامین کا انتخاب کر کے اس میں کریئر بنایا جا سکتا ہے۔ تقریباً تمام گورنمنٹ اور پرائیویٹ کالج میں اس میں آسانی سے داخلہ ہو جاتا ہے اور پڑھنے میں بہت زیادہ مشکل بھی نہیں ہوتی ہے اسے آسانی سے مکمل کیا جا سکتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے ماہور پر آسان ہوتا ہے۔ اسے مکمل کرنے کے بعد آپ کریئر بنے کھلائے ہیں اور گورنمنٹ کے بہت سے ایسے سیکٹرس جیسے کہ ڈیفنگ، آرمی فورس، پولیس فورس، ریڈ سٹیبلیو اسکول، ایم پی ایس سی، یو پی ایس سی کے شعبے میں بھی جا سکتے ہیں۔

B.F.A(Bachlor of Fine Arts): یہ بھی ایک اچھا کورس ہے۔ اگر طلبہ کو ڈرائنگ میں دلچسپی ہے تو اس کورس کو ضرور کریں۔ اس میں فوٹو گرافی، پینٹنگ، ڈائنگ، اشتہارات، ڈیزائننگ، گرافکس، کریئٹیو آف ڈیجیٹل پلیٹ فارم وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بصری اور سمعی شعبے جیسے ڈی وی اور فلم وغیرہ بنانے والے کا تعلق بھی اس شعبے سے منسلک ہے۔ جس میں سیٹ ڈیزائننگ، کوسٹیوم ڈیزائننگ، میک اپ میں، بیتھو گرافی اور آرٹ ڈائرکٹو کا شعبہ بھی ہی ایوانے سے متعلق ہے۔ اس کورس کا وقت بھی تین سال کا ہے۔ یہ ایک فن کا شعبہ ہے اور اس کا اسکوپ بھی بہت زیادہ ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد ایجوکیشنل ٹیلی ٹیوٹ، فیشن ہاؤسیس، پروڈاکٹ ڈیزائن، آرٹس اسٹوڈیو، بینک وغیرہ میں اچھی سلاری کے ساتھ روزگار کو حاصل کر سکتے ہیں۔

ایوٹ مینجمنٹ: کے ذریعے مختلف پارٹیاں، کانفرنسیس، مذہبی، سیاسی، تہذیبی، سماجی، فیشن شو، پریم شو، سیمنار، مشاعرے مختلف قسم کی نمائشیں، مقابلہ حسن غیر فیر ایوارڈ، مس انڈیا، شادی بیاہ، انعامی تقریب، کلاسیکل، کلچیت وغیرہ کسی کی محفل، رجحان ڈے پروگرام، مختلف کھیلوں کے لیے جیتے متعدد پروگرامس وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔ ان تقریبات کو منعقد کرنے کی وقت اسکا بجٹ، ہیکا، ہتھ، ماس کمیونی فوع جیسے فوع کے پیش نظر اس کو بہتر سے بہترین بنانے کے لیے ایوٹ مینجمنٹ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ان تمام تقریبات کی تیاری کس طرح کی جائے اس کی تیاری کریئٹ کی جاتی ہے کیونکہ یہاں پر غیر متوقع طور پر یہ فضا بھی ہونے کا امکان رہتا ہے۔ اس کا عمدہ طور طریقہ وضبط کر کا ایوٹ مینجمنٹ کے ذریعے ہی کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی رابطہ، مارکیٹنگ، انٹیریر، مالیاتک بھی شامل ہے۔ کسی بھی تقریب مثلاً شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر ہونے والی تیاریاں جیسے مہمانوں کی لسٹ تیار کرنا، دعوت نامہ ان تک پہنچانا، ان کے رہنے اور کھانے پینے کا انتظام، یہاں تک کرنا، تھانس کا انتظام، سامان کی فہرست تیار کرنا، اس قسم کے تمام کام وغیرہ مینجمنٹ کمپنیاں انجام دیتی ہے۔ اس میں مزید کتنا رہ اور تقریب کو کامیاب بنانے میں اپنی ٹیم کو سرگرم عمل کر کے اس کو بہت احسن طریقے سے انجام دیتا ہے۔

بی پی اے (B.B.A): Bachelor of Buisness Administration: یہ ایک administrative کورس ہے۔ جو طلبہ ایڈمنسٹریشن کے شعبے میں آگے جانا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ کورس بہتر متبادل رہیگا۔ یہ بھی بارہویں کے بعد تین سال پر مشتمل کورس ہے۔ کسی اچھے بزنس اسکول، کالج یا یونیورسٹی سے آپ یہ کورس کر سکتے ہیں۔ اگر طلبہ اس فیلڈ میں اپنا کریئر بنانا چاہتے ہیں تو یہ کورس کر سکتے ہیں۔ اس میں یہ بات آپ کو سکھائی جاتی ہے کہ بزنس کو کس طرح سے manage کرنا ہے۔ جس طلبہ کو مستقبل میں بزنس میں بنانا ہے وہ یہ کورس کر سکتے ہیں۔ اس میں بھی روزگار کے بےشمار مواقع ہیں۔ بی پی اے کرنے کے بعد آپ ایم ایس کے ذریعے administration میں آگے بہتر کریئر کر سکتے ہیں۔ جہاں تک روزگار کی بات ہے اس کے بھی بہت سے مواقع ہیں۔ اس میں آپ فنانس مینیجر بن سکتے ہیں۔ Business administrator بن سکتے ہیں۔ Manager and Development Manager بن سکتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ آپ بزنس کنسلٹنٹ کے طور پر بھی کام کر سکتے ہیں۔ مارکیٹنگ منیجر کے طور پر بھی آپ روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ بی پی اے کرنے کے بعد ایم پی اے کی اسٹار ڈگری بھی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ یہ کورس وطرح کا ہوتا ہے۔ بی پی اے جرنل اور بی پی اے آنرس۔ بی پی اے جرنل کورس میں تمام مضامین کو جرنل مضامین کو ملا کر ایک مشترک کورس سکھایا جاتا ہے۔ جبکہ بی پی اے آنرس میں کسی ایک مضمون میں اسپیشلائزیشن کرنا ہوتا ہے جیسے کہ بی پی اے فائنانس مینجمنٹ، بی پی اے ایجر پورٹ سائنس وغیرہ۔ یہ کرنے کے بعد آپ کو کار اور خاص ادارے میں ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ جیسے کارپوریٹ ہاؤس، ایم ایل سی، ایکو سسٹم آئنی ایوٹ اور گورنمنٹ آرگنائزیشن جیسے سیکٹرس میں اپنی تیاو کے ساتھ درکار ہوتا ہے۔

ہوٹل مینجمنٹ: یہ بارہویں کے بعد تین یا چار سالہ ڈگری کورس ہے۔ اس کورس کا مطلب صرف کھانا پکانا نہیں ہے ہوٹل انڈسٹری میں بےشمار کام ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہت اچھا کورس ہے اور بہت ہی Groving field ہے۔ یہ ایک ایسا کورس ہے جہاں پر مندی نہیں آتی کیونکہ کچھ بھی ہو جائے انسان کھانا پینا نہیں چھوڑتا ہے۔ ہوٹل کا کاروبار ہمیشہ چلتا رہتا ہے۔ روزگار کے کافی مواقع ہیں۔ آپ لوگوں کو ایسا لگتا ہے کہ اس میں ہوٹل کے متعلق سکھایا جاتا ہوگا ایسا نہیں ہے اس کورس میں پاکھشی اینجینئر پڑھایا وتو جدید کی جاتی ہے۔ اسکا یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ اپنے کرا کھیا کمرے سے کس طرح سے چیٹ آتے ہیں اور ان کو کتنی اچھی خدمات پیش کر سکتے ہیں۔ یعنی اپنے مہمان یا اپنے کسٹمرز ہم تھنے اچھے سے دیکھ بھال کر سکتے ہیں اسکوبی باکھشی مینجمنٹ کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مینجمنٹ، مارکیٹنگ، پبلک ریلیشن، سیلس، پرسنل ڈیولپمنٹ، کیٹگیلیس جیسی سکیل بھی اس میں سکھائی جاتی ہے۔ جو کسی بھی انسان کے پرسنل گروتھ کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد ہوٹل، ہاسپٹل، ایئر لائنس، کروز لائنس میں بہترین تنخواہ کے ساتھ روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔

فیشن ڈیزائننگ: فیشن ڈیزائننگ میں آپ اپنا کریئر بنانا چاہتے ہیں تو اس میں ڈگری اور ڈپلومہ دونوں قسم کے کورس درکار ہیں۔ بارہویں کے بعد تین سال کا گریجویشن کورس کر سکتے ہیں۔ یہ کورس وطرح کا ہوتا ہے خاص طور پر نوجوانوں میں یہ بہت ہی پاپولر ہوتا جا رہا ہے۔ اس کورس میں کاٹھنگ، ٹیکسٹائل، اسٹیمبرے ڈیزائننگ وغیرہ کے متعلق سکھایا جاتا ہے جو کہ بہت ہی دلچسپ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کورس میں فیشن ڈیزائن، ٹرینڈس، فیشن ایوانس، فیشن اسٹریٹ، گرینڈ شو، ملڈرس کیریکٹیلیس بھی سیکھنے کو ملتا ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد فیشن میڈیا، ایکسپورٹ ہاؤس، فیشن شو مینجمنٹ، فیشن ونیوہ میں روزگار کے مواقع ملتے ہیں۔

بی۔سی۔اے: موجودہ دنیا کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا ہے۔ اس میں آپ سافٹ ویئر کیسے بناتے ہیں اور انکا اسے ایڈمنسٹریشن وغیرہ۔ یہ کرنے کے بعد آپ کو کار اور خاص ادارے میں ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ جیسے کارپوریٹ ہاؤس، ایم ایل سی، ایکو سسٹم آئنی ایوٹ اور گورنمنٹ آرگنائزیشن جیسے سیکٹرس میں اپنی تنخواہ کے ساتھ درکار ہو سکتا ہے۔

ملٹی میڈیا اور اینی میشن: یہ بھی ایک کارآمد کورس ہے۔ مختلف اینی میشن کے ذریعے سے آپ کو مفت میں زیادہ منافع حاصل کر سکتے ہیں۔

گرافک ڈیزائننگ: یہ بھی ایک بہترین متبادل ہے۔ اس میں ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا کورس میں ہوتا ہے جو کر سکتے ہیں۔

فوریگن زبانیں: مغرب جرمن کی بروز میں ضرورت رہی ہے۔ ایک صفحے کو ترجمہ کرنے کے لیے اچھی خاصی رقم مل جاتی ہے۔ دنیا میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہے۔ اس کے لیے ڈیلومہ اور سرٹیفکیٹ کر نے فیرنگلی زبان میں بھی اپنا کریئر بنا سکتے ہیں۔

BPA(Bachelor of Performing Arts): یہ بھی بارہویں کے بعد تین سال کا کورس ہے۔ یہ کورس ان لوگوں کے لیے ہے جو سنگیت، ایکٹنگ اور ڈانسٹ میں اپنا کریئر بنانا چاہتے ہیں اس کورس میں میوزک، ڈانس، ناٹک وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ آپ کسی کا بھی انتخاب کر کے اپنا کریئر بنا سکتے ہیں۔ اس کورس کو کرنے کے بعد ڈانسر، ایکٹر، کوریوگرافر ڈانسر اور میوزک ٹیچر بھی بن سکتے ہیں اس کے علاوہ تھیٹر اور سینما میں بھی کام کر سکتے ہیں۔ ڈائریکٹر بھی بن سکتے ہیں۔

ایل ایل ایم: یہ بھی ایک بیلچر آف آرٹس اور ایل ایل بی مشترکہ طور پر ہوتا ہے۔ آپ الگ سے بھی ایل ایل بھی کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے آپ کا گریجویشن ہونا لازمی ہے۔ لیکن اگر آپ نے بارہویں بعد انٹیجر میں بھی طے کر لیا ہے کہ آپ کو لاء کے شعبے میں جانا ہے تو پھر آپ کو پی اے ایل ایل بی کر جا سکتے ہیں۔ جو لوگ یہ کورس کرتے ہیں بھی کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے آپ کا گریجویشن ہونا لازمی ہے۔ لیکن اگر آپ نے بارہویں بعد انٹیجر میں طے کر لیا ہے کہ آپ کو لاء کے شعبے میں جانا ہے تو پھر آپ کو پی اے ایل ایل بی کر جا سکتے ہیں۔ جو لوگ یہ کورس کرتے ہیں بھی کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے آپ کا گریجویشن ہونا لازمی ہے۔ لیکن اگر آپ نے بارہویں بعد انٹیجر میں طے